آئینہ اسلام

جسمین اہل اسلام کے ڈیڑھ سو فرقون کا نام اُنکا
اصول عقائد و ایمان اور یہ کہ وے باہم مختلف ہین
اور بھی مسیحیونکے فرقونکی موافقت کا ماجرا مرقوم ہے

جسکو پادری نولس صاحب مشنری اور پادری
رجب علی نے بکمال تحقیق سے تصنیف کیا

لکھنؤ
میتھوڈسٹ پبلشنگ ہوس مین پادری ڈی - ال تھوبرن صاحب
کے اہتمام سے چھپی
سنہ ۱۸۹۷ء

آئینۂ اسلام

دیباچہ

مقدس کلام کے ایک مقام مین یسوع مسیح کا ایک حواری اپنے بیان
کو الہام سے ارقام فرماتا ہے کہ مین نے مقدونیہ جاتے وقت تجھ سے
التماس کی تھی کہ افسس مین رہیو تاکہ تو بعضون کو تاکید کرے کہ اور
طرح کی تعلیم نہ دیوین اور کہانیون اور بیحد نسبت نامون پر لحاظ نہ کرین کہ یہ
سب کچھ تکرار کا باعث ہوتا ہے نہ کہ ایمان مین تربیت الٰہی کا۔ مگر ہمارے
پیارے اور معزز بھائی اہل اسلام نہین سمجھتے اور محمدی برادر نہیں جانتے
کہ تعصب اور بیجا طرفداری ایک ایسا مرض ہے کہ جو انصاف
اور حق جوئی کی آنکھ پر پردہ ڈال دیتا اور بنی آدم کو صراط مستقیم سے
روک کر ابدی ہلاکت کی راہ پر چلاتا ہے ہان عقل پرستی اسی کا نام

ہے کہ انسان جو فانی اور حادث ہے اپنی چترائی اور عیاری پر فریفتہ اور نازان
ہوکر الہام ربّانی اور کلام یزدانی سے مُنکر ہو جاتا اور ناحق کی تکرارون اور
بیفائدہ مُباحثون پر متوجہ ہوکر اپنے عزیز اور بے بدل اوقات کو ضائع کرتا
ہے مُبارک خدا ہم سب پر اپنی روح پاک نازل فرمادے تاکہ ہم سب کے
سب آدم زاد راہ حق پہچانکر حیات ابدی اور ہمیشہ کی زندگی حاصل کرین
تفصیل اِس مجمل امر کی یہ ہے کہ اہل اسلام بھائیون کی اکثر تحریرات
خصوصاً مولوی رحمت اللہ اور وزیر خان کی تصنیفات سے منکشف ہوتا
ہے کہ اہل اسلام موصوف مذہب مسیحی کی نسبت یون فرماتے ہین کہ
بالفرض اگر مان بھی لین کہ مسیحی مذہب حق اور خدا کی طرف سے ہے
توبھی کثرت فرقون کے باعث جو مذہب مذکور مین پائے جاتے ہین
دل مین ایک گونہ شک پڑتا ہے کہ آیا نہ معلوم کونسا فرقہ حق اور سچ ہے
اور کونسا باطل اور غیر حق زیرا کہ کثرت فرقون کی کسی مذہب مین
کیون نہ ہون ایک پکی دلیل ضعف اُس مذہب کی ہے جسمین وے
فرقے داخل ہون اور جو مذہب مسیحی مین کثرت فرقون کی ہے سو
کوئی مسیحی اوسسے انکار نہین کرسکتا مثلاً اون بہت سے فرقون مین
سے چند یہ ہین چرچ آف انگلنڈ لندن انڈیپنڈنٹ ابپٹسٹ مشن جرمن

کلیسیا امریکین پرسبٹیرین رومن کاتھلک اور بھی آورشلیم کی کلیسیا وانطاکیہ وافسس وازمرنہ واتھنی وکونیتہ وروم واسکندریہ وگرتاگو کی کلیسیائین جنکا مفصل ذکر انجیل خصوصاً ایک معتبر کتاب یعنی تاریخ کلیسیا ولیم میور صاحب مین درج اور مندرج ہے پس اسکا کیا موجب ہے اور اگر حق سمجھین تو کس فرقہ کو اور ناحق جانئے تو کس کو اور گمان غالب کیا بلکہ یقین ہے کہ ولایت مین اور بھی فرقے ہون لہذا مسیحی مذہب اس زمانے مین سچ اور حق نہین ہے الی آخرہ ؛؛

اندرین صورت چونکہ ہرایک مسیحی مذہب کے خادم دین اور واعظ کو نہایت لازم اور واجب ہے کہ اہل اسلام کے اعتراض مذکورہ کی کامل طور پر تردید تحریر کرین اور نہ اسواسطے کہ اونکے تکرار کا جواب بھی تکرار ہووے بلکہ ایمان داری اور حق جوئی کی دلپسند راہ سے جو تحقیق اور تدقیق اور بھی طرفین وجانبین کو فائدہ بخش ہو ارقام کیا جاوے تاکہ انصاف دوستون اور عارفون کی نظر مین اوس تحریر سے روحانی فائدہ حاصل ہو اور بھی مقدمہ متنازعہ انفصال پاوے لہذا مجھ پادری صموئیل نولس صاحب مشتری اور پادری رجب علی نے اہل اسلام کے اعتراض مسطور کا صحیح جواب تحریر کرکے

اسی ضمن مین اہل اسلام کے ڈیڑھ سو فرقون کا نام اور اصول عقائد و ایمان ازبس اونھین کی نہایت معتبر اور ازبس کہ معتمد کتابون سے انتخاب کر کر درج اوراق ہذا کیا تاکہ منصف اور راستباز آدمیونکو معلوم اور مفہوم ہو جاوے کہ اہل اسلام خصوصاً مولوی رحمت اللہ اور وزیر خان کی تحریرات اور ادعا کیسی غیر حق اور ناراست پایۂ اعتبار سے خارج ہے اور حقیقی مسیحی لوگ کیسے حق جو و راستگو ہین او نام اس تصنیف کا آئینہ اسلام رکھا گیا ہماری دعا جناب باری تعالی سے یہ ہے کہ وہ ناظرین رسالۂ ہذا پر روح القدس نازل کرے اور اونکو برکت بخشے اور بھی اوپر آفتاب صداقت کا جلوہ اور صبح کے نورانی ستارہ کی روشنی اور صیحون کا نور ڈالے تاکہ اسکو انصاف اور حق جوئی کی راہ سے ملاحظہ فرماکر اس تصنیف کی علت غائی یعنی زندگی ابدی اور حیات سرمدی کو حاصل کرین آمین

واقع ۹ ستمبر ۱۸۶۸ء کو پادری نولس صاحب نے بمقام نینی تال نظر ثانی فرمائی ؞

آغاز مطلب

مولوی رحمت اللہ اور وزیر خان وغیرہ اہل اسلام بھائیون پر پوشیدہ ومخفی نرہے کہ آپ صاحبون کے اعتراض مندرجۂ بالا کے دو جواب ارقام کرینگے پہلا مطابقی دوسرا الزامی چنانچہ پہلے مطابقی جواب تحریر کیا جاتا ہے اللہ ہمارا حامی اور مددگار ہووے۔

واضح وظاہر ہو کہ حقیقت حال یہ ہے کہ جن مسیحی مذہب کی کلیسیاؤن مذکورۂ بالا کو اہل اسلام متفرق اور مختلف فرقے سمجھتے ہین واقع مین وے فرقے نہین بلکہ اونکا لقب جماعتین یا کلیسیائین ہین اسمین کچھ شک نہین اور نہ ہم مسیحی لوگون کو اسمین کلام ہے اور اگر بقول آپ لوگون کے فرض اور تسلیم بھی کرلین کہ جن جن

جماعتون کو آپ فرقے نام رکھتے اور بہی جس جس کلیسیا پر آپ فرقے
کے معنی جماتے ٹھیک اور درست ہین توبھی آپ صاحبون کا مطلب
پورا نہوگا زیرا کہ وسے جماعتین یا کلیسیائین اصول عقائد وایمان مین یہانتک
متفق الرائے والمعنی اور باہم موافق اور مطابق ہین کہ اگر اہل اسلام برسون
جُستجو اور سعی کرین توکبھی ذراسی مخالفت اور مُباینت نہ پائینگے البتہ
فروعات اور ادنی امرون اور خصوصاً انتظام کلیسیاؤن مین اگرکہین عدم
موافقت ہو توشاید ہو اور اگر احیاناً یا دیدہ ودانستہ فروعات وادنی
امرون خاص کرکے جماعتون کے بندوبست مین عدم مطابقت و موافقت ہو
تو انصاف کرنا عادل خداسے ڈرنا چاہئے کہ حقیقت و حقیقت مذہب مین کیا
نقصان اور نقص لازم آتا ہے ہان اِس مسئلہ کے ہملوگ قائل اور مُقر
ہین کہ کلیسیائین متذکرۂ بالا مین علحدہ علحدہ نامون کے باعث فرق
معلوم ہوتا ہے پر درحقیقت وہ اسمی فرق کسی طرح سے اصول ایمان مین
خلل انداز نہین ہے اور نامون مین علحدگی ایک ضروری ولابدی امر
ہے کیونکہ یہ کلیسیائین جنکا نام اہل اسلام نے تحریر فرمایا ہے الگ الگ
جگہون اور ملکون اور مقامون کے رہنے والی ہین اور خداوند کے
مُبارک کام اور مُقدس انجیل کے منتشر اور پھیلانے کے واسطے علحدہ علحدہ

دستور بھی مقرر اور معیّن ہین مگر ان جماعتون نے اصول ایمان وعقائد
مین غیر ممکن بلکہ محال مطلق ہے کہ مبائنیت اور مخالفت پائی جاوے بلکہ
تحقیق اور تفتیش کرنے سے صاف معلوم اور مفہوم ہوجائیگا کہ کلیسیاے مندرجہ بالا
مین کلی موافقت اور مطابقت ہے اور اہل اسلام کو واضح اور ظاہر ہووے
کہ اصول ایمان اور عقیدے مسیحیون کے یہ ہین جنپر کُل دارمدار اس مذہب حق کا ہے
پہلا کہ خدا واحد اور لاشریک وواجب الوجود اور وجوب لذاتہٗ ہے۔
دوسرا۔ اللہ تعالیٰ کی پاک ذات مین تین اقنوم ہین جو ایک ہی
ازلیت و ابدیت اور جلال وبزرگی اور حشمت اور اقتدار رکھے اور
یہ تینون ایک ہین۔
تیسرا صرف یسوع مسیح کے پاک کفارے سے آدم زاد کی نجات
ہے اب اگر حضرات اہل اسلام ممدوح کو مسیحیون کی معتمد کتابون علی الخصوص
انجیل مقدس سے مسلم الثبوت ہوتا کہ اصول ایمان مین کسی جماعت
یا کلیسیا کے باہم مخالفت اور فرق ہے تو ضرور ہے کہ نشان
دینے پر ایسا نہ کرسکے اسلام کے فاضلون پر کیا منحصر ہے کوئی مرتد
اور منکر بھی نہین کہہ سکتا کہ کلیسیائین مذکورہ مین سے فلان
کلیسیا اللہ تعالیٰ کو واحد ولاشریک اور واجب الوجود وجوب لذاتہ

کہتی ہے اور فلان کلیسیا اس اُصول سے صاف انکار کرتی ہے
اور یا یہ کہ فلان جماعت اللہ تعالیٰ کی پاک ذات مین تین اقنوم کو جو
ایک ہی ازلیّت وابدیت اور جلال و بزرگی اور مشیت اور اقتدار
رکھتے اور یہ تینون ایک ہے مانتی ہے اور فلان جماعت اس اصول
رد کرتی ہے، یا آنکہ فلان کلیسیا صرف یسوع مسیح کے پاک کفارے
سے آدم زاد کو نجات ملنے سے اقرار کرتی اور ایمان لاتی ہے اور
فلان جماعت اس اُصول سے مُنکر ہے عالم فہیم اور فاضل سلیم کا
یہ کام ہے کہ اپنے ہر ایک قول کو دلائل قاطعہ اور براہین ساطعہ سے
ثابت اور مسلم الثبوت کرے نہ کہ عام لوگون کی مانند محض دعوے ہی دعوے
ہووے اہل اسلام مذہب مسیحی کی متذکرہ بالا کلیسیاؤن کی مخالفت
کا باعث اور سبب تو دریافت کرتے ہین پر پہلے نااتفاقی کو انجیل یا
کسی اور معتبر کتابون سے ہماری طرح ثابت نہین فرماتے زیرا کہ ہملوگون
نے اہل اسلام کی از بس کہ معتمد اور مروج و مشہور کتابون سے
اونکے ڈیڑھ سو فرقون کی مخالفت کو ایسا ثابت کیا ہے جو ثابت کرنیکا
حق تھا پر اہل اسلام نے ایسا نہین کیا بلکہ سُنی سُنائی بات تحریر کردی
اور بیچارے مسیحون پر طعن کردیا چنانچہ ایک ہمارے دوست اور بھائی

غلام حسین خان نام کی تحریر سے ایسا منکشف ہوا کہ ولایت مین مسیحون
کے بہت سے فرقے ہین یہ وہ بات ہے کہ تا تریاق از عراق آوردہ شود
مار گزیدہ مردہ شود بھلا اگر مسیحون کے بہت سے فرقے ولایت مین ہین
تو اپنے ادعا کو زیرک اور دانشمند آدمیون کی طرح بخوبی ثابت کر کے ایسا
اعتراض کیا ہوتا الغرض انصاف اور حق جوئی سے یہ امر بعید ہے کہ
انسان دعوی کرے اور ثبوت نہ دیوے اہل اسلام کو از بس کہ لازم او
واجب ہے کہ حق جوئی کیواسطے روح القدس سے مدد اور اعانت طلب
کرین تو یقین کامل ہے کہ آفتاب صداقت کا جلوہ اور صبح کے نورانی
ستارے کی روشنی اور مسیحون کا نور پاکر اور اوس نازک مقدمہ کو سمجھکر
حیات ابدی اور زندگی سرمدی ضرور ہی پاوینگے والا فلا ؛

باقی رہا اس امر کا جواب کہ مسیحون مین ایک رومن کا تھلک فرقہ
ہے اور کہ وہ بت پرستی کرتا ہے سو درحقیقت مسیحون مین یہ فرقہ تھا او
کسی نہ کسی طرح سے ایک قسم کی بت پرستی بھی کرتا تھا اسمین کچھ
شک نہین پر غور اور انصاف کرنا چاہیے کہ آیا ممکن ہے کہ کوئی فرقہ
بت پرستی بھی کرے اور مسیحی ہونیکا دعوی بھی پیش لاوے زیرا کہ
کتاب مقدس کے ہر حصے مین ہر قسم کی بت پرستی کے بابت ایک

سخت ممانعت ہے اورخصوصاً انجیل مُبارک مین بُت پرستی کے
بارے مین اِس درجہ تک ممانعت عیان اورمنکشف ہے کہ ہراعلےٰ
وادنیٰ اور عالم وجاہل جانتا اورپہچانتا ہے کہ انجیل کی تعلیمات بُت پرستی
کو بالکل نیست ونابود کرنے والی ہے بلکہ انجیل کی صریح تعلیمات کے
اثر سے اکثر ملکون اور جزیرون مثل ہندوستان اور سیلون اور فی جی
اور آسام اور بعض خطّے چین سے بُت پرستی نیست ونابود ہوگئی اور ہوتی
جاتی ہے الحق انجیل بُت پرستی اور خودپرستی کی تباہ اور برباد کرنے والی
ہے اسمین کچھ شُبہ نہین پس اگر رومن کاتھلک فرقہ بُت پرستی کرکے
مسیحی کہلائین تو ایسا ہے جیسا مسلمان بھائیون مین ظاہراً اور علانیہ
پیر پرستی اور قبر پرستی اور تعزیہ پرستی کرکے اہل اسلام کے اہل اسلام بنے رہتے
ہین تو کیا اِس سے یہ لازم ہے کہ آیا مُسلمانون کا ملّت مذہب ضعیف
ہے اورمن جانب اللہ نہین ہرگز ایسا نتیجہ نہین نکلتا گو کہ مذہب اسلام
درحقیقت من جانب اللہ نہین مگر ہم لوگ ان دلیلون اور وجہون سے اوسکو
منجانب اللہ نہونے کے لیئے ثابت نہین کرتے بلکہ وے اور براہین
ساطعہ اور دلائل قاطعہ ہین کہ جنکے روسے مذہب اسلام غیر حق مسلّم الثبوت
ہوتا ہے الغرض مذہب مسیحی مین اگر رومن کاتھلک فرقہ کا شمار ہوا تو

کہ وہ بت پرستی بھی کرتا ہے تو کیا اس وجہ سے مسیحی مذہب جو پاک اور مُقدّس ہے حق اور سچ نہین سمجھا جاتا ایسا کبھی نہین ہوسکتا اور اہل اسلام کو یہ بات ابتک معلوم نہین کہ کلیسائے جامع نے اس فرقہ کو مردود اور منسوخ کردیا ہے اور کہ وہ اسی نظر سے روز بروز کم ہوا جاتا ہے یہانتک کہ اکثر ملکون مین اس فرقہ کا نام و نشان تک بھی نہین رہا اور قرینہ قوی ہے کہ یہ فرقہ بہت جلدی عدم اور نیستی مین ملجاویگا خلاصہ کہ رومن کاتھلک فرقہ کے ہونے سے مسیحی مذہب غیر حق تصوّر یا تصدیق نہین ہوسکتا زیرا کہ اس مذہب کا دارمدار انجیل مقدّس پر ہے اور بس*

اور جو اہل اسلام موصوف نے لارڈ سر ولیم میور صاحب کی تاریخ کلیسیا اور انجیل پاک کا حوالہ دیا ہے سو محض غلط ہے اہل اسلام کی سمجھ مین کیا آگیا کہ ایسا جھوٹھا حوالہ دیکر اپنے نامۂ اعمال کو اور برباد کیا زیرا کہ لارڈ صاحب ممدوح نے ایسا نہین کیا اور نہ انجیل پاک کے کسی مقام اور کسی موقع پر یہ ذکر ہے بلکہ لارڈ صاحب موصوف تاریخ مذکور مین جہان کلیسیاؤن کا ذکر کرتے ہین کہین اشارہ سے اور کنایہ کے طور پر بھی نہین ارقام فرماتے کہ ان کلیسیاؤن اور جماعتون کا اصول ایمان وعقیدہ علحدہ علحدہ ہے تاریخ مسطورہ اور انجیل مقدس کے اکثر مقامون

سے صاف ظاہر و باہر ہے کہ جو اُصول ایمان وعقیدہ اور یروشلیم کی
کلیسا کا ہے فی الحقیقت وہی عقیدہ اور اُصول ایمان انطاکیہ افس
اسمر نہ اتھینی کورینتہ روم اسکندریہ کرتاگو کی کلیساؤن اور جماعتون کا ہے
الگ الگ ملکون کی جماعتون سے یہ نتیجہ کبھی نہین نکلتا کہ آیا اونکے
اُصول ایمان وعقیدے بھی جُدا جُدا ہین ہان تاریخ مذکور مین تو نہین
پر انجیل پاک کے بعضے مقامون مین پولوس رسول و یوحنا رسول الہام
کے رو سے بعضے کلیساؤن کو خفیف باتون مین الزام دیتے ہین تاکہ
اونکے اخلاق تہذیب اور شائستہ ہوجاوین نہ کہ اونکے مختلف عقیدون کا
کہین ذکر اور اثبات ہو اور بالفرض اگر ایسا ہوا بھی تو اصل بات مین
جو مراد عقائد مندرجۂ بالا سے ہے کیا فرق آتا ہے اور کلیسیا کے
معنی دیندار شخصون کی جماعت ہے نہ کہ الگ الگ فرقون سے غرض
ہے مثلاً مسلمانون کی نسبت اگر کہا جاوے کہ عربی مسلمان ایرانی مسلمان
کابلی مسلمان اور ہندوستانی مسلمان اور یہ کہکر نتیجہ نکالین کہ اہل اسلام
مین مختلف فرقے ہین جنکا اصول ایمان الگ الگ ہے تو کوئی عاقل
اور زیرک اس بات کو تسلیم نہ کریگا یہی حال مسیحی کلیساؤن کا ہے
الغرض اہل سلام کا اعتراض بیجا ہے اور یہ کہ چرچ آف انگلنڈ لنڈن

انڈپنڈنٹ بپٹسٹ مشن جرمن کلیسیا امریکن پربسبٹرین رومن کاتھلک
کے سوا سب اصول ایمان اور عقائد مین باہم کلی موافقت و مطابقت
رکھتی ہین اور بھی یروشلیم کی کلیسیا کا جو اصول ایمان ہے وہی انطاکیہ
اور افسس اور آزمرنہ اور اتھینی اور کونستنیہ اور روم اور اسکندریہ اور
کرتاگو کی کلیسیاؤن کا ہے اور نہ لارڈ سر ولیم میور صاحب تاریخ
کلیسیا مین اونکے اصول ایمان و عقائد مین فرق کرتے اور نہ
انجیل مقدس مین کہین یہ ذکر پایا جاتا ہے اب حضرات اہل اسلام
کی خدمت مین ہماری یہ التماس ہے کہ آپ لوگ کتاب پاک کی
تعلیمات مین ذرا غور کرین اور آسمانی روشنی کو خدا باپ سے مانگ کے
حق مذہب کا نتیجہ نکالین تا کہ ہمیشہ کی زندگی حاصل ہووے مطابقی
جواب یہان تک تمام ہوا

الزامی جواب

اب ارادہ ہے کہ اہل اسلام کے فرقون کا نام اور تعداد جہانتک ہو سکے
اور خصوصاً اونکے اصول ایمان و عقائد کا حال بموجب تشریح اور تفصیل خود
علماء اور فضلاء اہل اسلام ہی کے جیساکہ علامہ ابو القاسم رازی و غیاث
الملت والدین خصوصاً گملا محمد محسن فانی علی الخصوص شاہ عبدالقادر جیلانی
کے تحریر کیا جاوے اور طرفہ ماجرا یہ ہے کہ وے فرقے باہم اصول ایمان مین
مخالف اور متباین ہین تاکہ اہل اسلام موصوف کے قول بموجب کہ کثرت
فرقونکی ایک پکی دلیل ضعف اوس مذہب کی ہے جسمین وے فرقے داخل
ہین اہل اسلام کا مذہب ضعیف تصور یا تصدیق کیا جاوے اب اہل اسلام
ممدوح کو لازم و واجب ہے کہ پہلے اپنی اون کتابونکو جنمین یہ ذکر کمال تشریح
اور تفصیل کے ساتھ مرقوم ہے ملاحظہ فرمائین اور پھر مسیحی مذہب والون پر
اگر مناسب اور روا واجب ہووے تو ایسے ایسے بے بنیاد اعتراض نہ
کرین اور واضح ہو کہ فضلائے ممدوح کی تصنیفات کہ جنسے یہ حال تلخیص
کیا جاتا ہے ہمارے پاس موجود ہین جو کوئی چاہے ملاحظہ کرے ؛؛

اہل اسلام کے ڈیڑھ سو فرقونکی تعداد و نام و اصول ایمان

پہلا فرقہ علویہ اس فرقے والے حضرت علی ابن ابی طالب کو جو

پیغمبر اسلام کے چچازاد بھائی اور بھی اونکے داماد تھے نبی کہتے ہین اور اونکا دعوی یہ ہے کہ فی الحقیقت وہ درجۂ نبوّت کہ جو حضرت علی کو نازل ہونے پر تھا مصلحتاً محمد صاحب کو نازل ہوا گویا کہ محمد صاحب ایک عارضی اور مجازی طور پر نبی تھے نہ کہ حقیقی طرز پر۔

دوسرا فرقہ ابدیہ اس فرقے والون کا اصول ایمان یہ ہے کہ حضرت علی محمد صاحب کی نبوت مین شریک ہین اور ایک درجہ نبوت کا دونون صاحبون کو حاصل تھا۔

تیسرا فرقہ شیعہ اصول ایمان اس فرقے کا یہ ہے کہ حضرت علی پیغمبر اسلام کے تمام اصحابون سے اعلیٰ و برتر ہین اور اگر کوئی آدم زاد ایسا ایمان نہ رکھے وہ کافر ہے اور امام حسن اور امام حسین کی شہادت مسلمانونکی نجات کا خاص باعث ہے اور ابوبکر اور عمر اور عثمان اور طلحہ اور زبیر وغیرہ محمد صاحب کے خلیفون کے حق مین تبرا کہنا گالی دینی عبارت ہے اور چار

شادیون کے علاوہ متعہ کرنا بھی جائز اور درست ہے۔

چوتھا فرقہ اسحاقیہ — اس فرقے والے یہ ایمان رکھتے ہین کہ نبوت اور پیغمبری ابھی تک ختم نہین ہوئی اور کہ پیغمبر اسلام ختم رسل خاتم پیغمبران نہین ✢

پانچوان فرقہ زیدیہ — انکا اصول ایمان یہ ہے کہ نماز مین جو ایک طرح پر رب العالمین کی جناب مین حضوری ہے حضرت علی کی اولاد کے سوا کسی اور کو امام نہ کرنا چاہیے گو قرآن اور حدیثون مین اس امر کی خصوصیت نہو وے کہ بے اولاد حضرت علی کے عبادتِ خدا جائز نہین۔

چھٹا فرقہ عباسیہ — اس فرقے والون کا اصول ایمان یہ ہے کہ عباس نامے عبدالمطلب کے بیٹون کے سوا جو پیغمبر اسلام کے بھائیون سے ہین کسیکو امام نہین جاننا چاہیے حالانکہ معتمد علیہ کتابون سے صاف ثابت ہے کہ بارہ امام ہین یعنی حضرت علی حسن حسین زین العابدین محمد باقر جعفر صادق موسی کاظم علی رضا نقی تقی عسکری مہدی ✢

ساتوان فرقہ امامیہ — اصول ایمان انکا یہ ہے کہ زمین امامِ غیب سے

خالی نہین رہتی اور بھی سواے بنی ہاشم کے کسی کے پیچھے نماز نہ ادا کرنی چاہیئے اور ہاشم محمد صاحب کے جدا علیٰ کا نام ہے۔

آٹھوان فرقہ نادسیہ اس فرقے کا اصول ایمان یہ ہے کہ ہر کوئی جو اپنے آپ کو بڑا تصور کرتا ہے وہ کافر ہے اور کہ یہ حدیث قدسی کہ لولاک لما خلقت الافلاک جسکا ترجمہ یہ ہے کہ اے محمد اگر تجکو نہ پیدا کرتا تو زمین اور آسمان کو نہ نہ پیدا کرتا غلط محض ہے ؞

نوان فرقہ تناسخیہ عقیدہ اس فرقہ کا یہ ہے کہ جب انسان کی روح قالب سے نکل جاتی ہے تب کسی دوسرے قالب مین آتی ہے مین کہتا ہون کہ بعینہٖ یہ عقیدہ ہندؤونکا ہے جسکو وے لوگ آواگون کہتے ہین اور معلوم ہوتا ہے کہ مولوی جلال الدین رومی جنپر سُنی اہل اسلام بڑے نازان ہین یہی مذہب و ملت رکھتے تھے زیرا کہ قول اونکا ہے ؎ ہفت دو ہفتاد قالب دیدہ ام ہمچو سبزہ بارہا روئیدہ ام ؞

دسوان فرقہ لاعنیہ	اُصول ایمان اِس فرقے کا یہ ہے کہ طلحہ اور زبیر پر جو پیغمبر اسلام کے اصحابون سے تھے اور بھی مسماۃ عائشہ پر جو محمد صاحب کی زوجہ اور ابوبکر کی بیٹی تھی لعنت کہنی چاہیے حالانکہ محمد صاحب نے اونکو عشرہ مبشرہ مین شمار کیا تھا *
گیا۱۱رہوان فرقہ راجعیہ	اِس فرقے کا اُصول ایمان یہ ہے کہ حضرت علی پھر دنیا مین آوینگے اور اب بادل مین رہتے ہین *
بار۱۲ہوان فرقہ مرتضیہ	عقیدہ اِس فرقے کا یہ ہے کہ مسلمان بادشاہ کے ساتھ شامل ہوکر جہاد اور لڑائی کرنی واجب ہے اور قران کی وہ تعلیم جسمین جہاد کا حکم ہے دلائل اپنے دعوے کے سمجھتے ہین *
تیر۱۳ہوان فرقہ ازرقیہ	اُصول ایمان اِس فرقے کا کرامت ولیون اور امامون کو باطل کرکے کہتا ہے کہ کوئی شخص عالم خواب اور رویا مین غیب کی بات نہین دیکھ سکتا زیراکہ وحی اور الہام کا نازل ہونا منقطع ہوچکا ہے۔ ہم کہتے ہین کہ کاش وے لوگ دانیال نبی کے صحیفے کے ۹ باب کی ۲۴ وغیرہ

آیات کو آخر باب تک پڑھین تو یہ مسلم الثبوت ہو کہ یہ امر حق اور سچ ہے کہ اٹھارہ سو[۱۸] برس گذرے کہ خاص طور پر وحی کا نازل ہونا منقطع ہو چکا ہے پھر محمد صاحب پر کہان سے نازل ہوئی فتامل ؞

چودھوان[۱۴] فرقہ ریاضیہ — اِس فرقے کا عقیدہ یہ ہے کہ ایمان کیا چیز ہے وہ ایک نیکبخت آدمی کا قول اور پرہیزگار آدمی کا فعل اور نیّت اور سُنّت ہے ؞

پندرہوان[۱۵] فرقہ ثعلبیہ — اُصول ایمان اس فرقے کا یہ ہے کہ ہمارے سارے کام جنکی ہمکو ضرورت اور خواہش ہے آپ حاصل ہو جاتے ہین خدائے تعالےٰ اور اوسکی قدرت اور مشیّت کی کچھ ضرورت نہین ؞

سولھوان[۱۶] فرقہ خازمیہ — عقیدہ اس فرقے کا یہ ہے کہ ایمان کی فرضیّت ابھی تک پہچانی نہین گئی اور نہ معلوم کہ کیا اور کہان تک ہے ؞

سترہوان[۱۷] فرقہ خلیفیہ — اِس فرقے کے ایمان کی بنیاد یہ ہے کہ جہاد مین کافرون کے مُقابلے سے خواہ دُو گنے

ہون بھاگنا کفر ہے - ہم کہتے ہین کہ شاید یہ کبھی مسلمانون نے نہین سُنا کہ خدا محبت ہے اسلئے جہان دیکھو مُسلمانون کے اُصول ایمان ہین جہاد اور لڑائی کا ذکر ہے محبت اور اُلفت کا نام تک بھی نہین العظمت للہ یہ عجب مذہب اور طُرفہ مِلّت اور حیرت انگیز دین ہے ؛

اٹھارہوان فرقہ ۱۸ کوزیہ

اُصول ایمان اِس فرقہ کا یہ ہے کہ بہت مالش کے بغیر بدن پاک نہین ہوسکتا اور جبتک بدن پاک نہو عبادت جائز نہین ؛

اونیسوان فرقہ ۱۹ کنزیہ

عقیدہ اِس گروہ کا یہ ہے کہ زکوٰۃ دینی فرض نہین اور قرآن مین وہ آیت جسمین اِسکا ذکر ہے الحاقی ہے کِسی لالچی اور سگ دُنیا نے وضع کر کے داخل کر دی ہے —

بیسوان فرقہ ۲۰ مُعتزلہ

اہل اسلام مین یہ بڑا زبردست اور حکیم فرقہ ہے قرآن کے نہایت معتمد مفسّر اِسی فرقہ مین سے ہوئے جیساکہ قرآن کی تفسیر کسافت کا مُصنف علاّمۂ زمخشری وغیرہ اور اِس عالی دماغ

فرقے کا اصول ایمان یہ ہے کہ شرارت الٰہی تقدیر
سے نہین اور وہ جو کہتا ہے کہ والقدر خیرہ وشرہ
من اللہ تعالیٰ سو غلطی پر ہے اور گنہگار امام کے
ساتھ نماز درست نہین اور ایمان انسان کے کسب
سے ہے اور قرآن کلام بشر ہے الہام ربانی ہرگز نہین
اور مردون کو دعا اور صدقہ سے کچھ نفع نہین پہونچتا
اور معراج بیت المقدس سے جسکا نام یروشلیم ہے
آگے نہین اور حساب وکتاب ومیزان کچھ چیز نہین
اور فرشتے ایماندارون سے افضل ہین اور خدا کا
دیدار قیامت کو بھی نہوگا اور کرامت اولیا کچھ چیز نہین
اور جنت والون کو سونا اور مرنا ہے اور مقتول اپنی
موت سے نہین مرتا اور قیامت کی علامات مثل
دجال وغیرہ کچھ حقیقت نہین ؛،

اکیسوان ۲۱ فرقہ میمونیہ — اصول ایمان اس فرقے والون کا یہ ہے کہ خدا و رسول کو بن دیکھے ایمان لانا ایک باطل امر ہے ؛،

بائیسوان ۲۲ فرقہ محکمیہ — عقیدہ اس فرقے کا یہ ہے کہ جناب باری تعالےٰ

کو خلقت پر کچھ حکم نہین اور جو کچھ اِس جہان مین ہوتا ہے
سو خدا کے ارادے سے نہین ہوتا بلکہ یون ہی ہوتا ہے +

تئیسوان[۲۳] فرقہ سراجیہ	انکا ایمان یہ ہے کہ احوال گذرا ہوا دلیل کے لائق نہین اور اوسپر انکار کرنا واجب ہے ؛
چوبیسوان[۲۴] فرقہ اخنسیہ	اصول ایمان اِس فرقے والون کا یہ ہے کہ ناشائستہ فعلون کی سزا اور شائستہ عملون کی جزا انسان کو نہین پہونچتی ؛
پچیسوان[۲۵] فرقہ مضطریہ	اِنکے ایمان کا اصول یہ ہے کہ تمام بھلائی اور بُرائی خدا سے ہے اور اِنسان کو اسمین کچھ اختیار نہین - ہم کہتے ہین کہ بھلائی اور بُرائی کو معاذ اللہ مقدس خدا کی طرف منسوب کرنا صرف اِسی فرقہ کا عقیدہ نہین بلکہ اہل اسلام کے اکثر فرقون کا یہی ایمان ہے اِسلئے اکثر مسلمانون کے فرقون کا رکن ایمان یہ ہے کہ والقدر خیرہ و شرہ من اللہ تعالی یعنی تحقیق نیکی اور شرارت خدا سے تعالے کی جانب سے ہے ایسے مذہب سے

خدا پناہ مین رکھے۔

۲۶ چھبیسوان فرقہ افعالیہ	عقیدہ اس فرقے کا یہ ہے کہ انسان کے لیئے اُسکے فعل ہین اور وہ بھی قدرت اور اختیار کے بغیر ہے۔
۲۷ ستائیسوان فرقہ معیہ	اصول ایمان انکا یہ ہے کہ آدمی کے واسطے فعل اور قدرت ہے بغیر طاقت دینے اللہ تعالے کے۔ ہم کہتے ہین کہ انکے عقیدے سے ثابت ہے کہ انسان مجبور ہے۔
۲۸ اٹھائیسوان فرقہ تارکیہ	اس فرقے والونکا عقیدہ یہ ہے کہ ایمان کے بعد کوئی دوسری چیز فرض نہین اور نہ کسی فعل اور عمل کے کرنے سے انسان کو کچھ فائدہ ہے۔
۲۹ اونتیسوان فرقہ بحثیہ	اصول ایمان اس فرقے کا یہ ہے کہ خیرات کرنی لاحاصل ہے ہر ایک شخص اپنی تقدیر کے موافق کھاتا پیتا ہے پس کسیکو کوئی چیز دینی کچھ ضرورت اور فرض نہین۔
۳۰ تیسوان فرقہ متمیہ	عقیدہ انکا یہ ہے کہ بھلائی سے وہ بھلائی مراد ہے کہ جس سے انسان کی روح تسلی پذیر ہووے۔

۳۱ اکتیسوان فرقہ کشا ایتہ	اُصول ایمان اِس فرقے کا یہ ہے کہ ثواب اور عذاب انسان کے عملون اور فعلون سے نہین ہوتا ۔
۳۲ بتیسوان فرقہ جبیتہ	عقیدہ اُنکا یہ ہے کہ دوست ہرگز دوست کو عذاب نہین دیتا ہرگاہ کہ اللہ تعالے مخلوقات کا دوست ہے پس جہنم مین کسیکو نہین ڈالیگا ۔
۳۳ تینتیسوان فرقہ خوفیہ	اُصول ایمان اُنکا یہ ہے کہ دوست دوست کو نہین ڈراتا پس وعدے اور وعید خدا ے تعالے کے کچھ اصل نہین رکھتے ۔
۳۴ چونتیسوان فرقہ فکریہ	عقیدہ اِس گروہ کا یہ ہے کہ حق تعالیٰ کی معرفت مین فکر کرنا ایک خاص الخاص عبادت ہے اِس سے بہتر اور کوئی عبادت نہین ۔
۳۵ پینتیسوان فرقہ جسمیہ	اِس فرقے والونکا عقیدہ یہ ہے کہ جہان مین جو لوگ قسمت اور نصیب کے قایل ہین غلطی پر ہین زیراکہ قسمت اور نصیب کچھ چیز نہین ۔
۳۶ چھتیسوان فرقہ حجتیہ	عقیدہ اِس حریف اور چالاک فرقے کا یہ ہے کہ جس صورت مین تمام واردات اور ماجرے

حق تعالیٰ کی مشیت اور اوسکے حکم سے ہین تو
اوس صورت مین انسان پر کچھ حجت نہین جو جہنم مین
جاوے اور عذاب مین گرفتار ہووے +

سینتیسوان فرقہ ۳۷
قدریہ
اصول ایمان اِس فرقے کا یہ ہے کہ انسان اپنے
فعلون اور عملون کا مختار ہے اور ہر ایک امر مین
خداے تعالیٰ کی مدد اور اعانت کا محتاج نہین +

اڑتیسوان فرقہ ۳۸
احدیہ
اِس فرقے کا عقیدہ یہ ہے کہ فرائض یعنے خدا کے
حکمونکا ہمکو اقرار ہے اور پیغمبر اسلام کے کامون
سے انکار یعنے جو اونھون نے کام کئے ہم نہ کرینگے +

اونتالیسوان فرقہ ۳۹
ثنویہ
یہ فرقہ عجیب اصول ایمان رکھتا ہے کہتا ہے کہ
ہر ایک نیکی اور بھلائی حق تعالیٰ کی طرف سے
ہے اور ہر ایک شر اور برائی اہرمن سے۔
ہم کہتے ہین کہ اس فرقے کا اصول ایمان گبرون
کے عقیدے سے ملتا ہے زیرا کہ وے لوگ
اپنی کتاب زند یا زند کے بموجب جسکو گبر لوگ اپنے
خیال مین الہامی سمجھتے ہین کہ معاذ اللہ

دو خدا ہین ایک یزدان جو نیکی کا خدا ہے اور دوسرا اہرمن جو بُرائی کا خدا ہے پس اہل اسلام کے اس فرقے سے صاف معلوم اور مفہوم ہوتا ہے کہ یہ فرقہ زردشت یعنے گبرون کا عقیدہ رکھتا ہے اور پھر یہ مذہب اسلام مین داخل ہے *

چالیسوان فرقہ کیسانیہ — اصول ایمان اس فرقے کا یہ ہے کہ ہمارے افعال اور اعمال فانی اور زوال پذیر ہین لہذا عذاب اور ثواب کے لائق نہین *

اکتالیسوان[۴۱] فرقہ شیطانیہ — اس فرقے کا اصول ایمان یہ ہے کہ شیطان کچھ وجود نہین رکھتا صرف اہل غرض اور دنیادار لوگون کی حرفت ہے *

بیالیسوان[۴۲] فرقہ شریکیہ — اصول ایمان اس فرقے کا یہ ہے کہ ایمان ایک مخلوق چیز ہے کبھی ہوتا ہے اور کبھی نہین ہوتا پھر اوسکو حاصل کرنا قسم محالات سے ہے *

تینتالیسوان[۴۳] فرقہ وہمیہ — اس فرقے والون کا عقیدہ یہ ہے کہ ہمارے افعال و اعمال کی خواہ شائستہ ہون اور چاہے

ناشائستہ جزا اور سزا نہین۔

چوالیسوان[۴۴] فرقہ رویدیہ — اصول ایمان اس فرقے کا یہ ہے کہ یہ دنیا قدیم اور لازوال ہے فانی اور حادث ہرگز نہین جیسے واقعات اب ہو رہے ہین ہمیشہ تک ویسے ہی ہوتے رہینگے۔

پینتالیسوان[۴۵] فرقہ ناکسیہ — عقیدہ اس فرقے والون کا یہ ہی کہ ہرگاہ امام وقت خروج کرے اوسوقت جہاد اور کفار سے لڑائی کرنی جائز ہی۔

چھیالیسوان[۴۶] فرقہ بہتریہ — اس فرقے والون کا عقیدہ یہ ہے کہ گنہگارون کی توبہ و استغفار قبول نہین کیونکہ وے ذی عقل ہو کر کیون خطاکار ہوتے ہین۔

سینتالیسوان[۴۷] فرقہ قاسطیہ — اصول ایمان اس فرقے کا یہ ہے کہ علم و حکمت اور محنت و مشقت اور روپیہ پیسہ حاصل کرنا خدا کے حکمون مین سے ہے۔

اڑتالیسوان[۴۸] فرقہ نظامیہ — یہ فرقہ اہل اسلام مین ایک عجیب فرقہ ہے اصول ایمان اس حریف فرقے کا یہ ہے کہ اللہ تعالےٰ کو شئے اور چیز کہنا جائز اور روا ہے اور اس فرقے کے مرشد علامۂ نظام کا قول ہے

کہ انسان صرف روح ہی کا نام ہے اور اجماع
اُمّت کو ہرگز نہ ماننا چاہیئے اور کفر و ایمان اور
بندگی و گُناہ اور محمد صاحب کے کام و شیطان
کے کام برابر ہین اور حضرت عمر خلیفہ ثانی پیغمبر
اسلام اور حضرت علی کی عادات حجاج ظالم
کی عادات مین کچھ فرق نہین اور قرآن کی
عبارات معجزہ نہین اور جو کچھ اِس جہان
مین پایا جاتا ہے سب بہشت مین ہوگا۔

اونچاسوان فرقہ ۴۹ متولفیہ عقیدہ اِس گروہ کا یہ ہے کہ ہم نہین جانتے کہ
شر اور گُناہ خدا کی مشیّت اور حکم سے ہے یا
بے مشیّت اور حکم کے بہر صورت ہمکو اِس مسئلہ
مین شک کُلّی ہے +

پچاسوان فرقہ ۵۰ جہیمیہ اصول ایمان اِس فرقے کا یہ ہے کہ ایمان دل
سے علاقہ رکھتا ہے نہ زبان سے اور عذاب
قبر اور مُنکر و نکیر کے سوالون اور بھی حوض کوثر
اور ملک الموت سے انکار کرتے ہین اور

اِس سے اِنکار ہے کہ اللہ تعالیٰ کسی نبی یا ولی سے
ہمکلام ہوا ہے +

اکیاونوان فرقہ معطلیہ ۵۱ — اُصول ایمان اِس فرقے کا یہ ہے کہ خداے تعالیٰ کے نام اور بھی صفات مخلوق اور حادث ہین نہ قدیم وابدی زیراکہ جیسا جیسا اوسکی صفتون کا ظہور ہوتا رہا ویسا ویسا نام اون صفات کا رکھا گیا۔

باونوان فرقہ مُترابصیہ ۵۲ — اِس فرقے کا عقیدہ یہ ہے کہ علم اور قدرت اور بھی مشیت مخلوق ہین اور یہ مخلوقات قدیم اور ابدی ہے زوال پذیر اور فانی نہین ہے +

ترپنوان فرقہ مُتراقبیہ ۵۳ — اُصول ایمان اِس فرقے کا یہ ہے کہ حق تعالےٰ ایک مکان مین ہے یعنے لامحدود نہیں بلکہ مقید اور محدود ہے +

چونوان فرقہ واردیہ ۵۴ — عقیدہ اِس گروہ کا یہ ہے کہ ایماندار جہنم مین نہ ڈالا جائیگا اور بے ایمان جب جہنم مین پڑینگے پھر مخلصی نہ پائینگے۔

پچپنوان فرقہ حرقیہ ۵۵ — اصول ایمان اِس فرقے کا یہ ہے کہ جو آدمی

دوزخ مین ڈالے جاوینگے سو اسقدر جلینگے کہ
اثر اور نشان اونکا دوزخ مین نرہے گا۔

۵۶ چھپنوان فرقہ **مخلوقیہ**
عقیدہ اِس گروہ کا یہ ہے کہ قرآن اور توریت اور
انجیل اور زبور کلام بشر ہین اور بھی مخلوق
منتظم لوگون نے دنیا وی بندوبست کے لئے
کلام الٰہی مشہور کر دیا ہے۔

۵۷ ستاونوان فرقہ **عبریہ**
اصول ایمان اس فرقے کے مُریدون اور مرشدونکا
یہ ہی کہ محمد صاحب دین اسلام کے بانی ایک ذیرک
اور عقلمند اور حکیم تھے پر رسول اور پیغمبر نہ تھے۔

۵۸ اٹھاونوان فرقہ **فانیہ**
اِس فرقے والونکا عقیدہ یہ ہے کہ جنت اور دوزخ
دونون فنا ہونگے اور درصورتیکہ ایسا حال
ہے تو پھر ابدالآباد بہشت کی خوشی اور جہنم کا عذاب
غلط ہے +

۵۹ اونسٹھوان فرقہ **زنادقیہ**
اصول ایمان اسکا یہ ہے کہ معراج روح سے ہے
نہ جسم سے ؎ دید محمد نہ بہ چشم دگر ٭ بلکہ بدان چشم کہ دارد
بشر ٭ غلط محض ہے اور حق تعالیٰ دنیا مین نظر آتا ہی

اور یہ عالم قدیم اور ابدی ہے اور قیامت کچھ چیز نہین۔

۶۰ ساٹھوان فرقہ قبریہ — عقیدہ اِس فرقے کا یہ ہے کہ جو لوگ عذاب قبر کے قائل ہین غلطی پر ہین زیرا کہ قبر مین عذاب اور تکلیف نہین یہ صرف جاہلون کو ڈرانا ہے ✧

۶۱ اکسٹھوان فرقہ واقفیہ — اِس فرقے کے ایمان کا اُصول یہ ہے کہ قرآن کے مخلوق یعنے کلام بشر ہونے مین ہمکو توقف ہے۔

۶۲ باسٹھوان فرقہ لفظیہ — اُصول ایمان اِس گروہ کا یہ ہے کہ قرآن کے الفاظ قاری کے ہین مگر معنی البتہ مِن جانب اللہ ہین۔

۶۳ ترسٹھوان فرقہ مرجیہ — یہ گروہ اِس امر پر متفق ہے کہ کل پیغمبر اور نبی واسطے انتظام جہان کے کامون کے جہنّم کا خوف اور جنّت کی امید ظاہر کرتے ہین ورنہ حق تعالے بندون کے عذاب کرنے سے بے نیاز ہے اور کچھ پروا نہین رکھتا ✧

۶۴ چوسٹھوان فرقہ تارکیہ — اِس فرقے کا اُصول ایمان یہ ہے کہ جب انسان ایمان لاتا ہے پھر اوسپر کوئی امر اور فرض

نہین ہے۔

۶۵ پینسٹھوان فرقہ شابئیہ	اس فرقے والون کا یہ عقیدہ ہے کہ جس شخص نے یہ کلمہ یعنے لا الہ الا اللہ کہا پھر جو کچھ چاہے سو کرے کچھ عذاب اور باز پرس نہ ہوگا۔
۶۶ چھیاسٹھوان فرقہ راجبیہ	عقیدہ اس گروہ کا یہ ہے کہ انسان نہ بندگی اور اطاعت سے مقبول ہوتا اور نہ خطا اور گناہ سے خاطی اور عاصی ہوجاتا ہے۔
۶۷ سڑسٹھوان فرقہ شاکیہ	اس گروہ والے کہتے ہین کہ ہمکو اپنے مین شک ہے اور بھی ہم جانتے ہین کہ شاید یہ روح جو ہم مین سکونت پذیر ہے یہی ایمان ہے۔
۶۸ ارسٹھوان فرقہ بنہمیہ	عقیدہ اس گروہ کا یہ ہے کہ علم الٰہی ایمان ہے اور ہر کوئی جو اللہ تعالیٰ کی مرضی اور غیر مرضی کو نہین جانتا ضرور وہ کافر اور بے ایمان ہے اوسکو سزا ہوگی۔
۶۹ اونہتروان فرقہ عملیہ	ان گروہ والون کا ایمان ہے کہ انسان کا عمل ہی ایمان ہے اور ایمان سوا اسکے اور چیز

نہین ہے ✣

سترواں فرقہ منقوصیہ — اصول ایمان اس فرقے کا یہ ہے کہ ایمان کبھی زیادہ ہوتا ہے اور کبھی کم ✣

اکھترواں فرقہ مستثنیہ — اس گروہ کا ایمان یہ ہے کہ خدا نے چاہا تو ہم ایمان رکھتے ہین اور اگر خدا کی مشیت مین نہین تو ہم ایماندار نہین ہوسکتے ۔

بہترواں فرقہ اشریہ — اس فرقے کا عقیدہ یہ ہے کہ دین کے مقدمہ مین علما کا قول باطل ہے اور کہ کسی دلیل کی جگہ اونکا قول جائز اور روا نہین سمجھا جاتا ✣

تہترواں فرقہ بدعیہ — اس گروہ کا عقیدہ یہ ہے کہ امیر شخص کی فرمانبرداری واجب اور فرض ہے ہرچند کہ وہ خطا اور گناہ کا حکم دیوے ✣

چوہترواں فرقہ مشبہیہ — اس فرقے کا اصول ایمان یہ ہے کہ درحقیقت حق تعالی نے حضرت آدم کو اپنی صورت پر پیدا کیا اور حق تعالی صورت رکھتا ہے ✣

پچھترواں فرقہ حشویہ — اس فرقے کا اصول ایمان یہ ہے کہ لوگ جو

واجب اور سُنت اور فرض مین فرق کرتے
غلطی اور گمراہی پر ہین زیرا کہ یہ تینون ایک ہین
اور اِن تینون امرون مین فرق کرنا گناہ بلکہ کفر ہے

چھتروان فرقہ منصوریہ — اِس حریف و عیّار فرقے کا سرگروہ ابی منصور ہے
اس فرقے والے کہتے ہین کہ ہمارا پیر آسمان پر
گیا اور رب العالمین نے اوسکے سر پر اپنا مبارک
ہاتھ پھیرا اور ہمارے مُرشد کا قول ہے کہ حضرت
یسوع مسیح کو خدا نے سب سے پہلے پیدا کیا
اور اونکے بعد حضرت علی کو پیدا کیا اور یہ کہ نبی اللہ
ہمیشہ تک اِس دنیا مین آتے رہینگے انقطاع اونکا
ہرگز نہ ہوگا اور جو محمد صاحب کو قرآن ختم نبوّت
کہتا ہے غلط ہے اور جبرئیل فرشتہ سہو سے
پیغمبر اسلام کو قرآن دے گیا ورنہ حضرت علی
کو دینا چاہیئے تھا زیرا کہ علی محمد صاحب سے بہتر
ہے اور وہ اہل علم تھا اور یہ امّی محض تھا۔

ستترواں فرقہ قرینانیہ — اِس فرقے والے کہتے ہین کہ خداوند تعالی آدمی

کی صورت مین ہے اسلئے آدم کو اپنی صورت اور اور شکل پر پیدا کیا ہے اور روحانی وجسمانی صورت کا امتیاز کچھ ضرور نہین۔

۷۸ اٹھترواں فرقہ طیاریہ

اِس فرقے کا ایمان یہ ہے کہ حضرت آدم مین خدا کی روح تھی اور کہ جب اِنسان کی روح قالب سے نکلجاتی ہے پھر اس جہان مین کسی اور قالب مین ہوکر آتی رہتی ہے۔

۷۹ اوناسیواں فرقہ سالمیہ

اصول ایمان اس فرقے کا یہ ہے کہ قیامت کے دن اللہ تعالیٰ انسان کی شکل مین بصورت محمد صاحب ظاہر ہوگا اور کہ خدا کے پاس کوئی ایسا راز ہے کہ اگر وہ کھل جاوے تو اوسکی سب تدبیر بگڑ جاوے نبیون کے پاس بھی ویسا ہی کوئی بھید ہے اور اگر یہ بھی فاش ہو جاوے تو اونکی نبوّت اور رسالت باطل ہوجاوے اور حشر کے روز کافرون کو بھی خدا کا دیدار ہوگا اور ابلیس نے اگرچہ پہلی بار آدم کو سجدہ نہین کیا مگر دوسری بار کیا ہے

اور وہ جنّت میں بھی کبھی نہیں گیا اور محمد صاحب
دعوئ نبوت سے پہلے قرآن کو یاد کیا کرتے تھے
جب یاد ہوچکا تب نبوّت کا ادعا کر دیا۔

اسیٔواں فرقہ خطابیہ
اس گروہ کا عقیدہ یہ ہے کہ قدیم سے ہر زمانے
میں دو طرح کے رسول مبعوث ہوا کرتے تھے ایک
چپکا رسول دوسرا بولتا پس محمد صاحب بولتے نبی
تھے اور حضرت علیؑ چپکے رسول۔

اکیاسیواں فرقہ معمریہ
اصول ایمان اس فرقے کا یہ ہے کہ زندگی و موت
وغیرہ چیزیں خدا نے پیدا نہیں کیں یہ خود بخود پیدا
ہوگئی ہیں اور قرآن بھی خواہش جسمانی نے تالیف
کر دیا ہے خدا کی مرضی کے موافق تصنیف نہیں ہوا
اور خدا ازلی و ابدی اور قدیم نہیں چند دنوں
سے ہوگیا ہے۔

بیاسیواں فرقہ قاسمیہ
اس گروہ کا عقیدہ یہ ہے کہ خدا سمیع اور بصیر حاضر
و ناظر نہیں اور قرآن الٰہی کلام نہیں ہے بلکہ
انسان کے خیالات و توہمات ہیں۔

تراسیوان فرقہ ۸۳ کلابیہ
اصول ایمان اس گروہ کا یہ ہے کہ قرآن کے حروف انسان کے طرف سے ہیں اور مضمون باری تعالیٰ کی جانب سے ہے اور خدا کی صفات کچھ چیز نہیں اور جنت و دوزخ دونون فانی اور زوال پذیر ہین۔

چوراسیوان فرقہ ۸۴ سنی
اس گروہ والون کا یہ ایمان ہے کہ ایک خدا ہے بے ارادہ و علم کے اور محمد صاحب نبی برحق ہین اور انسان اپنے عملون سے جزا یا سزا بہشت یا دوزخ پاویگا اور ہر چیز کا فاعل مطلق جناب باری تعالیٰ ہے کیا خیر اور کیا شر اوسکی طرف سے ہے اور محمد صاحب کے اصحابون کو یہ تبرا یاد کرنا عین کفر ہے اور چار امام ہین امام اعظم امام شافعی امام حنبل امام مالک اور دین کا دار مدار چار امرون پر ہے قرآن پیغمبر اسلام کی احادیث اماموں کے اقوال اجماع امت اور طرفہ یہ کہ اس گروہ والے اسی فرقے کو حق اور

سچ سمجھتے ہین باقی اور فرقون کو رد کرتے اور
اونکی تردید مین بڑی بڑی کتابین تصنیف کرتے
اور متعہ وغیرہ کو جائز نہین جانتے اور
یہ لوگ اور ونکی نسبت کثرت سے ہین ؛

پچاسیوان فرقہ ۸۵
خارجیہ

اصول ایمان اس فرقے کا یہ ہے کہ حضرت علی
جو پیغمبر اسلام کے داماد اور بھی چچازاد بھائی ہین
کافر تھے اور اونکا قول ہے بارہ امام جنپر اثنا
عشریہ والے قربان اور فدا ہین معصوم نہین تھے
اور کہتے ہین کہ امام حسن ایک عورت کے لیے
مسموم کیا گیا اور امام حسین امامت کے واسطے
کربلا مین یزید امیر ملک شام کے سپہ سالار شمر
نام کے ہاتھ سے مارا گیا ایسون کو امام اور
ہادی سمجھنا صریح کفر اور بیدینی ہے -

چھیاسیوان فرقہ ۸۶
اسمعیلیہ

تاریخ نگارستان اور تاریخ گزیدہ اور خصوصاً
زینت التاریخ مین مرقوم ہے کہ اصول ایمان اس
فرقے کا یہ ہے کہ قرآن ایک انسانی اختراع اور

کسی کی عیّاری سے تالیف ہوا زیرا کہ اوسمین جھوٹھ
کو سچ کے ساتھ ایسا پیوستہ کیا ہے کہ بے
کامل غور کے ہر ایک انسان اوسکو سمجھ نہین
سکتا اور اِنسان کی روح جب ایک کالبد
سے الگ ہوتی ہے پھر دوسرے اور تیسرے
الی غیر النہایت قالبون مین در آکر دنیا مین آتی
ہے لہذا ہم کہتے ہین کہ یہ جہان برابر ویسا ہی رہیگا
البتّہ کچھ تغیّر اور تبدّل ہوا کریگا اور ہر ایک
شخص جو اِس تعلیم کو ناپسند کرتا ہے گردن مارنے
کے قابل ہے۔ الغرض یہ مسلمان مُلحد بمقام رود بار
اور آلموت مین گرذین کے قریب رہتے ہین
اور حسن بن صباح کے مُرید ہین ایک زمانے مین
خواجہ نصیر الدین طوسی سے جو امامیہ مذہب والون
کے بڑے نامی گرامی مجتہد تھے مباحثہ ہوا
آخر کار نتیجہ اوسکا یہ ہوا کہ ہلاکو خان ایک مشہور
فرمانروا ے ترکستان نے بموجب اغوا ے

محقق طوسی کے اونسے لڑائی کی جسکا انجام
کچھ بہتر نہ ہوا۔

ستاسیوان فرقہ ۸۷ طرذمیہ
عقیدہ اِس گروہ کا یہ ہے کہ وہ شخص جو خدا کی ہستی
اور اوسکے وجود کا قائل ہوا اور رسولون کا انکار
کرے اور جوکہ قرآن کی تعلیم ہے اوسکو بھی رد
کرے وہ کافر اور مشرک نہین ہے بلکہ کافر اور
مشرک وہ شخص ہے جو واجب الوجود خدا کی
ہستی سے منکر ہووے اور محمد صاحب اور
حضرت علی کی نسبت اونکا قول ہے کہ یہ دونون
قاتل خونریز عورتون کے مرید اور دنیا وی انسان
تھے نجات اور مغفرت کی اونسے اُمید رکھنی ایک
لغو اور بے بنیاد اور نادانی کی بات ہے۔

اٹھاسیوان فرقہ ۸۸ نصاریہ
اِس گروہ والے حضرت علی کو واجب الوجود
اور وجوب لذاتہ جانتے اور مانتے ہین اور کہتے
ہین کہ بظاہر پیغمبر اسلام حضرت علی کے
سسر تھے پر درحقیقت محمد صاحب کی نبوت

علی کی دی ہوئی تھی اونکا قول یہ بھی ہے کہ اگر انسان
گناہ کرکے چھوڑ دے اور توبہ کرے تو وہ پاک
اور بیگناہ ہوسکتا ہے اور انسان کو منجی
کی ضرورت نہین اللہ تعالےٰ آپ انسان
کو پیار کرتا ہے اور نجات دیسکتا ہے کسی کی
کچھ ضرورت نہین ۔ ہم کہتے ہین کہ ان لوگونکا
یہ تو حال ہے اور پھر مسلمان کے مسلمان
بنے ہوئے ہین روح پاک اونکو پکی سمجھ عنایت
کرے ؀

نواسیوان فرقہ تمیمیہ ۸۹ اصول ایمان اس گروہ کا یہ ہے کہ اگر کوئی
ایک بار جھوٹھ بولے یا کوئی ذرا سا گناہ کرے
اور اوسپر اصرار کرتا رہے وہ مشرک ہے اور
جو آدمی زنا چوری شراب خوری وغیرہ گناہ کرے
پھر کرکے چھوڑ دے اور اپنی عادت نہ ڈالے
تو وہ اہل اسلام ہے اور محمد صاحب اوسکی
شفاعت کرینگے ۔

۹۰ نویوان فرقہ حازمیہ عقیدہ اِس فرقے کا یہ ہے کہ دشمنی اور دوستی یہ دونون صفتین خدا کی ہین اور انسان ہر ایک کام اور حرکت مین مجبور ہے جیسا خدا کی مشیّت مین ہوتا ہے ویسا وہ کرتا ہے ؛

۹۱ اکیانویوان فرقہ ایاضیہ اصول ایمان اس فرقے والون کا یہ ہے کہ اللہ تعالے کا فرض سارے جہان کے آدم زاد پر یہ ہے کہ وے اوسپر ایمان لاوین اور ہر ایک کبیرہ گناہ شرک نہین ہے بلکہ ہر ایک کبیرہ گناہ کفرانِ نعمت اللہ ہے ؛

۹۲ بانویوان فرقہ نیرنعیہ اِس فرقے کے لوگون کا اصول ایمان یہ ہے کہ امام جعفر صادق جو کہ حضرت علی کی اولاد مین سے ہے خدا ہین اور جس شکل اور صورت سے وے اس جہان مین نمودار ہوئے آئکی صورت نہ تھی بلکہ اصلی صورت کی مانند تھی اونکی پرستش جائز ہے اور اوسی پر ایمان لانا فرض ہی

۹۳ ترانویوان فرقہ جارودیہ عقیدہ اِس گروہ کا یہ ہی کہ حضرت علی محمد صاحب

کے اصلی جانشین اور پہلے نائب تھے اور امام حسین یا
حضرت علی کے بیٹے تک امامت رہی ہے بعد
اوسکے جتنے امام آئے سب جھوٹھے اور مکار تھے
اونکو شافع یا ہادی جاننا نادانی ہے ✤

۹۴
چورانویوان فرقہ مرجیہ ۔ اصول ایمان اس گروہ کا یہ ہے کہ قرآن مخلوق
اور کلام بشر ہے اور کہ خدا نہ کلام کرتا اور نہ
دکھلائی دیتا ہے اور کہ وہ لامکان ہے اور
عرش کرسی جنّت اور دوزخ قدیم اور ازلی
ہین عذاب قبر اور عدالت کے دن کی میزان
جھوٹھ بات ہے اور خدا تعالیٰ کوئی صفت نہین
رکھتا اور ایمان صرف دل سے خدا کو جاننا نہ
زبان سے اقرار کرنا ہے ✤

۹۵
پچانویوان فرقہ صالحیہ عقیدہ اس فرقے کا یہ ہے کہ خدا کا جاننا ایمان
ہے اور نہ جاننا کفر ہے اور اللہ تعالیٰ کی پاک
ذات مین تثلیث کو ماننا اور اقنوم ثلثہ کا قائل
ہونا کفر نہین ہے بلکہ یہی عبادت ہے اور

اسپر ایمان لانا نجات کا باعث ہے ؛

۹۶ چھیانویوان فرقہ یونسیہ — اصول ایمان اس گروہ کا یہ ہے کہ خدا کی پہچان اور گیان اور اوسکے حضور زاری اور فروتنی بجالانی ایمان اور نجات کا باعث ہے اور اگر اسمین سے کچھ بھی کم ہو جاوے تو آدمی کافر ہو جاتا ہے ؛

۹۷ ستانویوان فرقہ ہذیلیہ — عقیدہ اس فرقے والون کا یہ ہے کہ اللہ تعالے سمیع اور بصیر ہے اور اوسکا کلام کچھ مخلوق ہے اور کچھ غیر مخلوق اور اوسکی قدرت غیر محدود نہین ہے اور جب خدا پرست لوگ جنت مین داخل ہونگے تب اون مین چلنے پھرنے کا زور نہ ہوگا اور طرفہ یہ کہ اللہ تعالیٰ مین بھی اوسوقت یہ قدرت نہ ہوگی کہ اون لوگون کو چلنے پھرنے کی طاقت دیوے

۹۸ اٹھانویوان فرقہ دہریہ — اصول ایمان اس فرقے کا یہ ہے کہ کوئی خدا نہین اور اگر فرضاً و تسلیم بھی کرین کہ کوئی خدا

ہے تو کچھ صفت نہین رکھتا اور اوس مین
علم اور قدرت اور زندگی نہین ہے اور نہ
دیکھنے سُننے کی لیاقت رکھتا ہے اور قرآن نرا
کلام بشر ہے اور اللہ تعالی آدمیون کے کامون
اور فعلون کا خالق نہین بلکہ وے اپنے
افعال کے آپ خالق ہین اور یہ دنیا قدیم سے
ہے اور یون ہی رہیگی اور انسان مرتا نہین
صرف بدل جاتا ہے اور نہ نیک فعلون کی
جزا ہے اور نہ بد فعلون کی سزا پابندی شرع اگر ہو سکے
تو اچھی بات ہے اور اگر نہو سکے تو کچھ خوف نہین

۶۹ تنا نویان فرقہ صوفیہ

اہل اسلام مین یہ فرقہ سب کا مقبول ہے
اگرچہ اما میہ مذہب کے علما ہمیشہ اپنی تصنیفات
مین اس فرقے والون پر اعتراض کرتے ہین
مگر درحقیقت اگر مسلمان مین کوئی فرقہ عمدہ تصور
کیا جاوے تو یہی ایک ہے اصول ایمان
انکا یہ ہے کہ اس جہان کا پیدا کرنے والا

ایک خدا ہے جو اپنی ذات اور صفات مین غیر متغیر
اور ازلی و ابدی اور قدیم اور قادر مطلق اور
رحیم اور کریم اور مہربان اور حنّان اور عادل
اور حاضر و ناظر اور واجب الوجود اور وجوب
لذاتہٖ ہے اور جنت و دوزخ بھی ہے ناپاک
گنہگار خونی خدا کے منکر جہنّم مین ابد تک رہینگے
اور مقدّس اہل عرفان لوگ ہمیشہ تک بہشت
مین رہینگے اور بہشت مین دنیاوی چیز کوئی نہ ہوگی
بلکہ اَبدی و غیر فانی چیزین ہونگی اور وہان سوائے
ستائش اور عبادت حقیقی معبود کے اور کچھ
نہ ہوگا اور جناب باری تعالیٰ نے جب
موجودات کو عدم سے پیدا نہین کیا تھا
تب اوسکی ذات کا نام وحدت تھا
اور جسوقت اوسکے ارادے سے ظاہر
ہوکر موجودات کو پیدا کرنا چاہا اوسوقت
اوسی ذات کا نام وحدانیت ہوا اور

پہلی تجلی اور دوسری تجلی کے تعین مین
کچھ ظاہری فرق ہے مگر باطن مین کچھ امتیاز
نہین زیراکہ ہردو تجلّی کی ازلیت اور ابدیت
اور شان اور ذات ایک ہی ہے یعنے
بے کسیطرحکی نقص کے وحدت کثرت کی طرف
اور کثرت وحدت کی جانب رجوع کرتی
ہے یہانتک کہ وحدت مین فتور نہین پڑتا
اور اسی توحید سے کماحقہٗ آگاہ ہونا ایمان کی
علامت ہے اور اسمین کچھ شک نہین
کہ ہر متفق اور مختلف کے ساتھ بہ محبّت
پیش آنا خدا کے خاص حکمون مین سے
ایک حکم ہے اور اوسکے منکر کو سزا
ضرور ہوگی اور یہ دنیا چندروزہ اور فانی
اور اللہ تعالیٰ کے خیالات کا اظہار ہے اور
مسیح کا تعین باطن کی نسبت احدیت
جمع حضرت الہیت کا ہے اسی سبب سے

اوسکو روح اللہ کے نام سے پکارنا فرض ہے
زیراکہ روح کامل سے ہے کہ اللہ تعالےٰ کے
کلّ اسماء اور ذات اور صفات کا مظہر اور
جامع ہے۔ چنانچہ یہ سب حال جو تلخیص کیا
گیا ہے ذیل کی کتابون سے لیا گیا ہے ذخیرہ
عرفان از تصانیف حکیم کاشانی اور گلشن راز
محمودی اور شرح جیلانی ملقب بہ
اصطلاحات صوفیہ۔ اب جاننا چاہیئے کہ جب
ذی علم اور متلاشی اور حق جو اہل اسلام
کو قرآن اور احادیث سے خاص مطلب میسّر
نہ ہوا تو مسیحیون کی صحبت اور بات چیت سے
چند خیالات یادگار کے طور پر لکھ رکھے اور پھر
کسی عالم نے اون خیالات کی شرح کمال تفصیل
اور فصاحت سے لکھ دی ورنہ قرآن کی تعلیم
ایسی نہین یہی سبب ہے کہ مسلمانون کا یہ فرقہ
از بسکہ مودّب اور مہذب الاخلاق و حلیم اور

مقبول ہے قرآن مین سواے قتل اور جہاد اور لوٹ
اور کثرت ازدواج کے اور ہے کیا صوفیہ فرقہ کا اصول
ایمان فی الحقیقت مسیحیون کی انجیل مقدس کا ایک
جلوہ ہے اور جس ملک کے مصنف رہنے والے
ہین اوس ملک مین مسیحی لوگ دبے دبائے اور
مطیع اور محکوم بادشاہانِ اسلام کے بکثرت
ہین یعنے اصفہان خوارزم سمرقند آذربایجان
طہران وغیرہ پر مسیحیون کی خوش اخلاقی اور
محبّت اور الٰہی تعلیم کب چھپ سکتی تھی آخرکار
تاثیر بخش ہوئی اور ہوگی اور بس ❊

سنووان فرقہ وہابیہ

یہ فرقہ مسلمانون مین ایک عجیب فرقہ ہے
عقیدہ انکا یہ ہے کہ درحقیقت دنیا کا
پیدا کرنے والا واجب الوجود کہ جو کامل طور
پر صفات ثبوتیت اور سلبیت کی رکھتا ہے
موجود ہے اور قبر پرستی اور پیر پرستی کفر
ہے اور پیدایش مین محمد صاحب اور

حشرات الارض برابر ہین مگر باطن کی نسبت وہ نبی
ہے اور اسلام کے منکرون سے جہاد کرنا نجات اور
شہادت کا باعث ہے اور خانۂ کعبہ کے گرداگرد طواف کرنا
بُت پرستی ہے اور جتنے مذہب اور فرقے ہین سوائے
وہابیہ مذہب کے بُطلان ہین مگر ہان مذہب یہودی
جسکے پیشیرو حضرت موسیٰ علیہ السلام ہین اور
مسیحی مذہب جسکے گرو اور مرشد حضرت عیسیٰ
علیہ السلام ہین حق ہے پر وہ منسوخ ہوگیا ہے اب
اوسکی پیروی کسی شخص پر فرض نہین اور جناب
باری تعالی اپنی ذات اور صفات مین پاک اور
بے عیب ہین لہذا اشرارت اونکی جانب سے نہین
اور خدا کے سوا کسی اور انسان سے مدد اور اعانت
طلب کرنی کفر ہے اور پیر فقیر لوگ مدد دینے سے
عاجز ہین اور اللہ تعالے اگرچہ خلاف عقل کر سکتا
ہے مگر خلاف عادت اور برعکس محال عادی کے کچھ
نہین کر سکتا ہرچند کہ قادر مطلق ہے (۱۰)

خاتمہ

ابتک ہمنے مسلمانون کے نہایت مشہور و معروف فرقون کا ذکر اور
اونکے اصول عقائد و ایمان کا حال ازبسکہ مختصر طور پر ارقام کیا ہے
مگر سو فرقون متذکرہ بالا کے ماسوا اور فرقے بھی ہین جنکا حال طول
مقال ہونے کے باعث چھوڑ دیا ہے پر یہان صرف اونکا نام
تحریر کرد ینگے تاکہ اہل اسلام بھائیون کو عذر کی جگہ نرہے اور وی یہ ہین کہ
کرامیہ [1] حالیہ [2] باطنیہ [3] اباحیہ [4] براہمیہ [5] اشعریہ [6]
سوفسطائیہ [7] فلاسفہ [8] سمنیہ [9] مجوسیہ [10] مداریہ [11] شاہ مدار
کے مرید سہروردیہ [12] شیخ شہاب الدین ساکن سہرورد کے
پیرو قادریہ [13] شیخ عبدالقادر محی الدین عربی جیلانی کے مرید
چشتیہ [14] معین الدین چشتی کے مرید نقشبندیہ حضرت عثمان

غنی پیمبر اسلام کے تیسرے اصحاب کے پیرو قلندریہ بو علی قلندر پانی پتی کے مرید جلالیہ[۱۷] سدا سہاگ[۱۸] بےنوا[۱۹] پاک[۲۰] رحمانی قونیہ[۲۱] عزیزیہ[۲۲] فرنگیہ[۲۳] جو ابن فرنگی کو اپنا نجات دہندہ جانتے اور مانتے ہین غالیہ[۲۴] مغیرہ[۲۵] جو مغیرہ کو ہادی سمجھتے ہین حسینیہ[۲۶] جو ابی منصور کو اپنا نجات دینے والا جانتے ہین قرالطبیہ[۲۸] مبارکیہ[۲۹] شمطیہ[۳۰] عماریہ[۳۱] مخطوریہ[۳۲] موسویہ[۳۳] سلیمانیہ[۳۴] تبریہ[۳۵] الغمیہ[۳۶] یعقوبیہ[۳۷] شمریہ[۳۸] یونانیہ[۳۹] بخاریہ[۴۰] غیلانیہ[۴۱] شعبیہ[۴۲] خسفیہ[۴۳] معاویہ[۴۴] مرسیہ[۴۵] جبائیہ[۴۶] ہاشمیہ[۴۷] شافعیہ[۴۸] مالکیہ[۴۹] حنبلیہ[۵۰] ماوراے سو فرقون کے کہ جنکا نام اور اصول اور عقائد و ایمان اوپر مرقوم کیا گیا ہے پچاس[۵۰] فرقے ہین جنکا اصول ایمان لکھنا خالی از طول بلاطائل نہ تھا لہذا اونکے نام پر اکتفا کیا جاتا ہے محقق اور حق جو آدمی کو لازم اور واجب ہے اگر اِن پچاس[۵۰] فرقون کا اُصول عقائد اور ایمان معلوم اور مفہوم کرنا ہو تو اہل اسلام کی متذکرۂ بالا کتابون مین ملاحظہ فرما لے اور وہ کتابین نہایت معتمد اور ازبسکہ مشہور اور مروّج ہین چنانچہ ہم لوگون نے اہل اسلام لوگون سے بقیمت خرید

کر کے سند کے واسطے اپنے پاس رکھی ہین جو کوئی صاحب
چاہے دیکھ لے تب مولوی صاحب اللہ اور وزیر خان خصوصاً
غلام حسین خان کے دعوون پر لحاظ اور بھی انصاف فرمائیے۔
پوشیدہ نرہے کہ جیسا ہم مسیحیون مین تین امر جنکا اوپر ذکر کیا گیا
ہے اصل الاصول ہین ویسا مذہب اسلام مین تین امر اصول ہین وہ ہذا
پہلا کہ خدا واحد اور لا شریک اور واجب الوجود اور وہی وجوب لذاتہ ہے۔
دوسرا کہ محمد صاحب بانی دین اسلام نبی برحق اور شافع یوم محشر
اور منجی بنی آدم ہے۔
تیسرا کہ قرآن کلام الٰہی ہے ؞
اور جیسا کہ مسیحی کلیسیائین اور جماعتین جنکا نام اہل اسلام نے
فرقے رکھا ہے اور کہ جنپر واہی تباہی اور ناحق اعتراض کیا ہے
مسیحی اصول ہین کلی موافقت اور مطابقت رکھتی ہین یہانتک
کہ فروعات اور خفیف باتون مین باہم بدرجہ غایت موافق اور مطابق
ہین ویسا اہل اسلام کے فرقے متذکرۂ صدر باہم موافقت اور مطابقت
نہین رکھتے اور طرفہ ماجرا یہ ہے کہ نہ صرف اصول ایمان اور عقائد مین
باہم مختلف ورسا ہین ہین حتی کہ فروعات اور جزوی امرون مین نہایت

اختلاف اور مباینت رکھتے ہین اگر کوئی ذرا بھی غور کریگا تو نہ محض اہل اسلام موصوف کی باتونکو لغو اور بیہودہ سمجھیگا بلکہ مذہب اسلام کو بھی جسمین یہ بیشمار اور عجیب اور متضاد فرقے داخل ہین بالکل بے بنیاد اور انسانی اختراع تصور یا تصدیق کریگا اور ہرچند کہ اس رسالہ کے ملاحظہ کرنے والونکو اونکی مباینت اور مخالفت کا ماجرا بخوبی ظاہر اور معلوم ہوجاویگا مگر تو بھی احتیاط کی نظر سے ازبسکہ واجب معلوم ہوتا ہے کہ اہل اسلام کے فرقون کے خیال اصول ایمان محمدی کی نسبت یہان تحریر اور ترقیم کیئے جاوین *

واضح ہو کہ فرقہ ثعلبیہ و محکمیہ اور ثنویہ و معمریہ اور قاسمیہ و نصاریہ اور نیر لعیہ و دہریہ جنکا ذکر نمبر ۱۵ و ۲۲ و ۳۹ و ۸۱ و ۸۲ و ۸۸ و ۹۲ و ۹۸ مین کیا گیا ہے واجب الوجود اور وجوب لذاتہ خدا سے انکار کرتے اور کہ اوسکے پاک وجود اور مبارک ہستی کے منکر ہین اور ان منکرون اور ملحدون کے خیالون کی تردید مفصلاً و مشروحاً ہمنے رسالہ الٰہی براہین مین لکھی ہے الغرض مسلمانون کے اتنے فرقے خدا کے وجود سے منکر ہین یعنے مسلمانونکے فرقے مسلمانون کے ہی پہلے اصل الاصول کو صریحاً

رد کرتے ہین ۔

اور فرقۂ علویہ و شیعیہ اور اسحاقیہ و نادسیہ اور میمونیہ و احدیہ اور شنویہ و نظامیہ اور جہیمیہ و جبریہ اور مرجیہ و منصوریہ اور طرفیہ و نصاریہ جنکا ذکر نمبر ۱ و ۳ و ۴ و ۸ و ۲۱ و ۳۸ و ۳۹ و ۴۸ و ۴۸ و ۵۰ و ۵۷ و ۶۳ و ۶۶ و ۷ و ۸۷ و ۸۸ مین مندرج ہوچکا ہے محمد صاحب کے نبی برحق اور شافع روز قیامت ہونیسے صاف انکار کرتے ہین اور اونکو بنی آدم کا نجات دہندہ نہین سمجھتے خلاصہ کہ مسلمانون کے چودہ فرقے پیغمبر اسلام کی رسالت اور شفاعت سے منکر ہوکر اہل اسلام کے دوسرے اصل الاصول کو باطل اور عاطل کرتے ہین اور عجیب واقعہ یہ کہ پھر مسلمان کے مسلمان بنے ہوئے ہین اور اپنا نام مسلمان رکھواتے ہین چنانچہ اوپر ظاہر ہے ✣

اور معتزلہ و خوفیہ اور ثنویہ و نظامیہ اور مخلوقیہ و واقفیہ اور لفظیہ و منصوریہ اور سالمیہ و قاسمیہ اور کلابیہ و سمعیایہ اور طرفیہ و نصاریہ اور مرجیہ جنکا ماجرا نمبر ۲۰ و ۲۳ و ۳۹ و ۴۸ و ۵۶ و ۶۱ و ۶۲ و ۷۶ و ۷۹ و ۸۲ و ۸۳ و ۸۶ و ۸۷

و ۸۸ و ۹۴ مین مرقوم کیا گیا ہے تیسرے اصل الاصول یعنی قرآن
کے آلہی کلام اور ربانی الہام ہونے سے منکر بلکہ اونکے اس دعوے
کو رد اور منسوخ کرتے ہین المختصر اہل اسلام کے ۱۵ پندرہ فرقے
اہل اسلام ہی کے تیسرے اصول کو ایسا باطل عاطل کرتے ہین
گویا مخالفون کی زبان سے حق امر پوشیدہ نہین رہتا اور
یہ کہ ہم مسیحیونکو مرہون منت فرماکر پیغمبر اسلام کی ابطال رسالت
اور بھی قرآن کے کلام بشر ہونے کے اثبات مین اعانت اور
مدد دیتے ہین ۔ جزاک اللہ فی الدارین خیرا ۔
فی الحال بخوبی ثابت اور متحقق ہوا کہ خصوصاً اہل اسلام کے
۳۷ سنتیس فرقے متفق اللفظ و المعنی ہوکر اپنے مذہب کے نہ صرف
فروعی مسلون کو بلکہ اصل الاصول کو ایسا باطل اور رد کرتے ہین
کہ کسی حجتی اور تکراری محمدی کو بھی جائے عذر اور کلام کی جگہ نہین چھوڑتے اور
متلاشی حق کو تو باطل مذہب مذکور کے بارے مین بیقرار کر دیتے ہین بعضے
اہل اسلام بھائیون کا قول ہے کہ جیسا مسیحیون رومن کاتھلک
فرقہ مردود اور منسوخ ہے ویسا مسلمانون کے فرقہ ہاے مذکورہ بھی
مردود ہین تو ان اہل اسلام بھائیون کو مناسب اور واجب ہے اس امر مین

ذرا غور کرین کہ رومن کاتھلک فرقہ کو تو جمیع مسیحی کلیسیاؤن نے بالاتفاق
ہوکر رد اور منسوخ کیا ہے آپ کے مذکورہ الصدر فرقون کو مسلمانون نے
بالاتفاق رد کرنا کسی کتاب اور کسی تذکرے اور کسی تاریخ سی ثابت نہین
ہوتا اگر آپ اُن فرقون کو مردود جانین وے آپ کے فرقے کو رد
سمجھینگے آپ صاحبون کا کون کون سا فرقہ اتفاق کرکے اونکو رد
کرے گا کیا شیعہ اور سُنی ملکر یا کوئی اور پر غیر مُمکن ہے کہ دو فرقے
سنتیس حکیم اور ذی علم اور دانشمند فرقونکو باطل کرین بلکہ ہوسکتا ہے
کہ وے سب ملکر آپ لوگون کو منسوخ اور مردود کردین اور ہان اون
حکیم فرقون والون نے آپ لوگون کے فرقون کو ایسا رد کیا ہے کہ آپ کے
عالمون نے آجتک اونکا جواب نہین دیا آپ علمائے معتزلہ اور فضلائے
نظامیہ کی حیرت انگیز تصنیفون کو ملاحظہ فرمائین اور اونکے اعتراضونکا
جواب دیکر پھر اِس دعوے پر دم مارین نہین تو چپ چاپ رہین۔
ازانجاکہ ہمنے شروع رسالہ ہذا سے خاتمہ تک صرف مباحثہ
اور مناظرہ تحریر کیا ہے اور روحانی امرون کی طرف توجہ
کم کی ہے زیراکہ اہل اسلام نے آپ ہی مباحثہ آغاز کیا ہے مگر اب ہم
نہایت ضروری ولابدی سمجھتے ہین کہ چند باتین روحانی وہ بھی

نہ صرف اپنی طرف سے بلکہ اوس جناب عالی کی طرف سے
تحریر کرین کہ جسکا مبارک اور راحت بخش ذکر قرآن مین اس
ڈھنگ اور قرینہ سے ہے جیسا سورۂ عمران مین درج ہے کہ اذا
قالت الملایکتہ یا مریم ان اللہ یبشرک بکلمتہ منہ اسمہ المسیح عیسیٰ ابن
مریم وجیہاً فے الدنیا والآخرة ومن المقربین یعنی جسوقت کہا فرشتون
نے اے مریم تحقیق خدا البشارت دیتا ہے تجھکو اپنے کلمہ سے نام
اوسکا مسیح عیسیٰ مریم کا بیٹا صاحب مرتبہ کا دنیا اور آخرت
مین اور فرشتون سے۔ اور پھر جیسا سورۂ نسا مین مرقوم ہے کہ
انما المسیح عیسیٰ ابن مریم رسول اللہ وکلمتہ القیہا الی مریم وروح منہ
یعنے تحقیق مسیح عیسیٰ مریم کا بیٹا خدا کا رسول ہے اور وہ کلمہ جو بھیجا
خدا نے مریم کیطرف اور اوسکی روح۔ اور پھر جیسا کہ سورۂ تحریم مین
تحریر ہے کہ مریم بنت عمران التی احصنت فرجہا فنفخنا فیہ من روحنا
یعنے مریم عمران کی بیٹی جس نے اپنے کنوارپن کی حفاظت کی پھونکی
ہم نے اوس مین اپنی روح مین سے یعنے یسوعؑ مسیح خداوند
کی جانب سے جو حضرات اہل اسلام کی طرف جسیان
اتصور بالتصدیق ہو سکتی ہین چند روحانی باتین مرقوم کیجاتی ہین

وہ فرماتا ہے کہ اے اہل اسلام تمھاری خاطر مین
آسمان سے نیچے اوترا تاکہ تمکو آسمان مین پہونچاؤن اور
یاد کرو کہ تمھارے لئے مین نے جسم پکڑا کہ تمکو روحانی
انسان بناؤن اور خیال کرو کہ آپ لوگون کی خاطر مین نیچے
کیا گیا تاکہ تمکو بلند کرون اور تمھارے لئے مین غریب
بنا تاکہ تمکو غنی اور دھنی کرون غور کرو کہ آپ لوگون کی
خاطر مین دنیا مین رہا تاکہ اپ لوگون کو آسمان کے
ساکن بناؤن اور یاد کرو کہ تمھارے لئے مین ستایا
گیا تاکہ تمھین آرام ملے خیال کرو کہ تمھارے
واسطے مین گنہگارون مین گنا گیا تاکہ تم مقدس گنے
جاؤ یاد کرو تمھاری خاطر مین بُری موت مرا تاکہ تم موت
سے رہائی پاؤ اور آپ لوگون کے لئے مین بے عزّت
کیا گیا تاکہ تم بزرگی اور جلال حاصل کرو اور مین تمھاری
جہت سے زخمی ہوا تاکہ تم چنگے ہوجاؤ اے اہل
اسلام میرا مرنا آپ کی زندگی کے سوا اور کچھ امر
نہین خیال کرو کہ آپ صاحبون نے گناہ کئے اور مین نے

وے گناہ اپنے اوپر اوٹھا لئے اور تم خطاکار تھے تمھاری سزا
مین نے اپنے اوپر لے لی اور تم مقروض تھے تمھارا قرض ادا
کیا اہل اسلام بھائیو تم پر موت کا فتویٰ تھا پر مین تمھارے لئے مرا
یہانتک تمھین پیار کیا کہ تمھارا سارا بوجھ مین نے اپنے اوپر لے لیا
تو کیا آپ لوگ میری اس محبّت کو ناچیز جانتے ہو آپ تو اے
اسلام والو محبّت کے بدلے مجھ سے عداوت اور نفرت کرتے ہو
افسوس کہ اپ گناہ کو پسند کرتے ہو اور مجھکو نہیں اور اپنے نفس امّارہ
کی پیروی کرتے ہو میری نہین آپ صاحبون نے کونسی کمی مجھ مین
دیکھی کہ مجھ سے دور اور مہجور رہتے ہو کسواسطے میرے پاس
نہین آنا چاہتے کیا آپ لوگ اپنی بھلائی ڈھونڈھتے ہو مجھ مین
ساری بھلائی ہے اور کہ مین خیر محض ہون کیا آرام چاہتے ہو مجھ
مین ابدی آرام ہے کیا تم خوبصورتی کے خواہشمند ہو مجھسے
زیادہ کون خوبصورت ہے کیا آپ لوگ مرتبہ چاہتے ہو خدا کے
فرزند سے برتر کون ہوسکتا ہے آیا آپ بلندی چاہتے ہو آسمان
کے بادشاہ سے اعلےٰ کون ہے آیا آپ جلال چاہتے
ہو مجھ سے زیادہ صاحب جلال و باکمال کون ہے کیا تم

دوست کے آرزومند ہو مجھ مین خزانے موجود ہین کیا تم
دانائی وزیرکی کے خواہشمند ہو مین دانائی کا خدا ہون آیا
آپ دوست کی تلاش کرتے ہو مجھ سے زیادہ وفادار
اور غمخوار دوست کون ہے جن نے اپنی جان تمھارے لئے
قربان کردی آیا آپ مددگار کی جستجو مین ہو مجھ سے
زیادہ مدد کون کر سکتا ہے کیا آپ طبیب کو چاہتے ہو
میرے سوا کون شفا دیتا ہے آیا آپ لوگ خوشی اور فرحت
کی تلاش مین ہو مجھ سے بہتر خوشی کون دے
سکتا ہے کیا تم غمگینی کی حالت مین تسلی دہندہ کے آرزومند
ہو میرے بغیر کون تسلی دینے والا ہے آیا آپ آرام کی
تمنا رکھتے ہو مجھ مین آپ لوگ اپنی جان کے لئے
آرام اور چین اور سکھ پا سکتے ہو کیا اے
اہل اسلام آپ صلح کی خواہش رکھتے ہو مین تو دلون
مین اور روحون مین صلح بخشتا ہون کیا آپ لوگ زندگی
اور روشنی اور سچائی اور راہ ڈھونڈھتے ہو مین ہون
زندگی کا چشمہ اور دنیا کی روشنی اور نور اور سچائی اور راہ

میرے سوا اور کوئی نہین ایک بھی نہین اے
اسلام والو کیا آپ مرشد اور ہادی کے مشتاق ہوین
ہون حقیقی مرشد اور سچا رہنما پس کیا سبب ہے کہ آپ لوگ
میرے پاس آنا نہین چاہتے کیا آپ لوگ آنے کی طاقت
نہین رکھتے میرے پاس تو آسان بلکہ سہل طور سے آسکتے ہو
آیا آپ ڈرتے اور خوف کرتے ہو کون ایمان لایا اور مین نے
اوسے نکال دیا کیا آپ لوگون کی ذاتی اور فعلی خطائین روکتی
ہین مین تو ہر ایک طرح کے گنا ہون کے کفارہ مین مصلوب
ہوا آیا آپ لوگون کے گناہ کے خیال آپ لوگون کو شکستہ
دل کرتے ہین یاد کرو کہ مین مجسم رحمت ہون الغرض اے
اہل اسلام جو تھکے اور بڑے بوجھ سے دبے ہو میرے پاس
آو کہ مین تمھین آرام دونگا۔

اب ہم خدا کے فضل سے اس رسالہ مختصر کو ختم کرتے اور بر
اہل اسلام بھائیون کی خدمت بابرکت مین منت سے عرض پرداز
ہوتے ہین کہ اے ہمارے معزز اور مکرم صاحبو آپ لوگ جسمانی
اور ظاہری مناظرہ کی طرز ترک کر دیجیے کیونکہ اسمین پ لوگون کے

عزیز اوقات بھی ضائع ہوتی اور ہم لوگون کی بے بدل اوقات
بھی برباد جاتی ہین بلکہ روحانی اور باطنی مباحثہ شروع فرمائیے تاکہ
طرفین کو اوس سے ہمیشہ کی زندگی حاصل ہو ہم لوگ نہین چاہتے
کہ ظاہری مناظرہ کرین پر لاچار آپ لوگ ہمکو اسطرف

توجہ دلاتے ہین نہین تو ہم مسیحی خادم آپ
صاحبون کے دعاگو ہین آداب قبولیت کا
وقت ہے اور رفیض کا دن
ہے مسیح یسوع کے
حضور حاضر
ہوا ہین

⁂